Session 24th
No 1165
Date 09/03/2017
Department ~~ESS Education~~ Education

توجہ دلاؤ نوٹس 1165

منجانب: سردار ظہور احمد صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ ترقی کے نام پر خیبر پختونخواحکومت نے قومی تعلیمی نصاب میں تبدیلی لائی ہے۔ جو کہ سراسر مغربی ایجنڈے کی تکمیل ہے۔ جس میں نہ صرف پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کو پامال کیا گیا بلکہ اسلامی نظریات، اقدار وروایات اور مقامی تہذیب وتمدن کو بھی مسخ کرنے کی گھناؤنی کوشش کی گئی ہے (ESRU)ایجوکیشن سیکٹرای فارم یونٹ کے نام خیبر پختونخواحکومت کی یورپی امدادی اداروں کی طرف سے خطیر رقم فراہم کی جارہی ہے جس سے کتابوں کی مفت فراہمی کے علاوہ تبدیلی نصاب کے ایجنڈے پر بھی عمل کیا جاتا ہے نصاب کو یورپی امدادی اداروں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے جس سے KPKکی نئی نسل اسلام کے افاقی تصور، نظریہ پاکستان اور اپنے دینی وروحانی ورثے سے نابلد اور ذہنی طور پر مغرب کے غلام بن کر رہ جائیں گے نساب میں تبدیلی کے اس مغربی ایجنڈے کی تکمیل درحقیقت پاکستان کی شکست ہے جس سے پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کو پاش پاش کیا جائے گا۔ لہذا اس نصاب تعلیم کو یکسر ختم کرکے سابقہ نصاب تعلیم کو من وعن بحال کیا جائے تاہم اگر کمی بیشی ناگزیر ہو تو اسلامی نظریات، اقدار وروایات اور مقامی تہذیب ومعاشرت کو مدنظر رکھ کر تبدیلی کی جائے۔

Session 24th
No 1226
Date 16/05/2017
Department Health

توجہ دلانوٹس نمبر 1226

منجانب: جناب محمود جان صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ جرمنی اور صوبائی حکومت کے مشترکہ تعاون سے حیات آباد پشاور میں ریجنل بلڈ سنٹر (آر بی سی) کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس میں ضرورت مند مریضوں کو پشاور کے 6 بڑے ہسپتالوں میں محفوظ خون بلا معاوضہ اور بغیر خون لئے فراہم کیا جارہا ہے۔ صوبائی حکومت نے سنٹر چلانے کے لئے باقاعدہ NTS کے ذریعے تربیت یافتہ سٹاف کو بھرتی کے بعد کراچی میں بین الاقوامی معیار کے مطابق تین ماہ کی ٹریننگ دی گئی سنٹر کی شاندار کارکردگی کی بناپر جرمن حکومت نے مزید تین نئے ریجنل بلڈ سنٹر کے قیام کی منظوری دی ہے اور اس کے پی سی ون پر کام جاری ہے یہ کہ صوبائی حکومت نے RBC پراجیکٹ کو ریگولر بجٹ میں 43 ملازمین کے آسامیوں کی SNE کی منظوری دی ہے اور مزید نئے مالی وسائل کی ضرورت نہیں ہے تمام آسامیاں منظور شدہ ہیں اور تاحال پہلے سے تعینات ملازمین کو مستقل نہیں کیا گیا ہے۔ لہذا پہلے سے تربیت یافتہ ملازمین کی سروس کو موجودہ آسامیوں پر مستقل کیا جائے۔